Series ΣHEFG

SET ~ 4

کوڈ Q.P.
Q.P. Code **3**

رول نمبر
Roll No.

امیدوار Q.P. کوڈ کو جوابی کاپی کے سرورق پر ضرور لکھیں۔
Candidates must write the Q.P. Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجیے کہ اس سوالنامہ میں چھپے ہوئے صفحات کی تعداد 8 ہے۔
- سوالنامے کے داہنی طرف چھپا Q.P. کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جوابی کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ سوالنامہ میں چھپے سوالات کی تعداد 11 ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا نمبر جوابی کاپی پر لکھنا لازمی ہے۔**
- سوالنامہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوالنامہ صبح 10.15 بجے تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 بجے تک طلباء صرف سوالنامہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران جوابی کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

اُردو (کور)

URDU (Core)

مقررہ وقت : 3 گھنٹے

Time allowed : 3 hours

کل نمبر : 80

Maximum Marks : 80

1. درج ذیل غیر درسی اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے: **5 × 2 = 10**

''کانپور کی سرزمین نے یوں بھی ان گنت دیے جلائے جن کی کرنیں آج بھی غریب کٹیا کو منور کئے ہوئے ہیں۔ حسرت موہانی پر یہ شہر صدیوں ناز کرے گا۔ مجھے کسی نے بتایا کہ غریبوں کے دکھ دور کرنے کا ان کا مشن پھر سے جی اٹھا ہے اور چمن گنج کے علاقے میں خدا کے نیک بندوں نے حسرت موہانی کے نام پر غریبوں کے لئے اسپتال قائم کیا ہے۔ میں وہاں پہنچا''۔ حسرت موہانی چیریٹیبل ہاسپٹل پرانی سی تاریک سی عمارت مگر اندر جاکر دیکھئے نور ہی نور بھرا ہوا۔ نیکیوں کا، اور محبتوں کا نور۔ بہت سے ڈاکٹر مریضوں کو دیکھ رہے ہیں۔ بہت سا عملہ دکھیوں کو سنبھال رہا ہے۔ دوائیں دی جا رہی ہیں۔ انجکشن لگ رہے ہیں۔ آپریشن ہو رہے ہیں اور پریشان حال لوگوں کو دھارس بندھائی جا رہی ہے۔

اسپتال کے نگراں کو اٹھارہ سال کی کامیاب پریکٹس کے بعد یہ خیال آیا کہ دنیا اپنی ہی ذات تک محدود نہیں۔ اس سے آگے بھی ہے۔ چنانچہ لاکھوں غریبوں کی بستی کے بیچ یہ بے مثال اسپتال ایک منار نور بن کر اٹھا۔ اسپتال کے نگراں نے بتایا کہ یہاں قریب دس لاکھ کی آبادی ہے اور یہ غریبوں کا علاقہ ہے۔ ہندو مسلمان، سکھ، عیسائی ہر طبقے اور ہر مذہب کے لوگ یہاں رہتے ہیں اور ہر طبقے کے لوگ یہاں علاج کے لئے آتے ہیں۔ وہ صرف ایک روپے کا ٹکٹ بنوا کر دس روز تک مفت علاج کرا سکتے ہیں۔

(i) کانپور شہر کے بارے میں کیا بات بتائی گئی ہے؟

(ii) کس مشہور شاعر کے نام پر اسپتال قائم کیا گیا اور اسپتال کا نام کیا تھا؟

(iii) عمارت کے اندر کیسا نظارہ تھا؟

(iv) ''دنیا اپنی ہی ذات تک محدود نہیں۔ اس سے آگے بھی ہے۔'' اس جملے کا کیا مطلب ہے؟

(v) نگراں نے اسپتال کے لوگوں کے بارے میں کیا بتایا؟

2. درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر 300-250 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔ 1 × 10 = 10

(i) آن لائن تعلیم کے فائدے اور نقصانات

(ii) پسندیدہ شخصیت

(iii) سوشل میڈیا کی اہمیت اور مستقبل

(iv) ہمارا ملک ہندوستان

(v) میرا پسندیدہ کھیل

3. اپنی والدہ کو خط لکھ کر ان کی خیریت معلوم کیجیے اور بتائیے کہ گرمی کی چھٹیوں میں آپ گھر آئیں گے۔ 1 × 8 = 8

یا

اپنے علاقے کے ایم ایل اے کو پانی کی پائپ لائن لگوانے کے لئے درخواست لکھیے۔

4. درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس کا خلاصہ تحریر کیجئے جس کا ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے : 1 × 7 = 7

یاد رکھیے ! بہترین معاشرے کی بنیاد بہترین تعلیم ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے اسباق خوب یاد کریں اور انھیں سمجھیں، جو بات سمجھ میں نہ آئے اپنے اساتذہ سے معلوم کریں۔ معلوم کرتے ہوئے نہ ڈرنا چاہیے اور نہ ہچکچانا چاہیے۔ اس لیے کہ کوئی بات اگر آج آپ کے ذہن نشین نہیں ہوئی تو وہ بات کل کس طرح آپ سمجھیں گے ؟ اساتذہ آپ کو پڑھانے کے دوران یہ بھی دیکھتے ہیں کہ کون سا بچہ کتنی توجہ سے سبق سنتا ہے اور کتنی توجہ سے یاد کرتا ہے۔ روزانہ سبق یاد کرنے سے ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ امتحان کے دنوں میں آپ کو مزید محنت نہیں کرنی پڑتی۔ اس لیے کہ سارے اسباق آپ کو یاد ہی ہوتے ہیں۔ جو بچے توجہ سے سبق نہیں سنتے اور محنت سے یاد نہیں کرتے انھیں امتحان کے دنوں میں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس وقت بہت سی باتیں سمجھ میں نہیں آتیں۔ اس لیے یاد رکھیے روز سبق یاد کیجیے اور اسکول کے علاوہ کم از کم دو گھنٹہ گھر پر کتاب لے کر بیٹھ جایئے۔ سبق دوہرایئے۔

5. درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے: $5 \times 2 = 10$

(i) ناک کٹنا (ii) بغلیں بجانا (iii) مونچھ اونچی رہنا (iv) آگ بھڑکانا

(v) چھٹی کا دودھ یاد آنا (vi) خاک میں مل جانا (vii) آؤ بھگت کرنا (viii) طوطی بولنا

6. درج ذیل درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے: 7

ایک اور جگہ سے دعوت نامہ آیا۔ ہمارے میزبان وہاں کے معزز اور دولت مند لوگوں میں سے تھے۔ میزبانی کے فرائض خاتون خانہ ادا کر رہی تھیں۔ ڈرائنگ روم میں پہنچے تو دن کو تارے نظر آنے لگے۔ ایسی خوبصورت پر تکلف نایاب چیزیں ایک ساتھ دیکھنی کب نصیب ہوئی تھیں۔ البتہ ان کا تذکرہ میلاد میں سنا تھا یا طلسم ہوش ربا میں پڑھا تھا۔ مالک سے زیادہ پر شوکت نوکر نوکرانیاں تھیں۔ کس کی تعظیم کیجیے اور کس سے تعظیم لیجیے۔ کھانے کے کمرے میں داخل ہوئے تو معلوم ہوا کہ شاید دنیا کے سب سے بڑے آدمی کا سب سے بڑے شفاخانے میں آپریشن ہونے والا ہے۔ ہر طرف سوائے صفائی اور سامان جراحی کے کچھ نظر نہ آتا تھا۔ اول تو کھانے کا گانگ بجا تو ہم نے سمجھا، ہماری روح قبض کرنے کا کوئی آلہ ایجاد ہوا ہے۔ کھانا آتا اور آتا رہا۔

(i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(ii) میزبانی کے فرائض کس نے انجام دیے؟

(iii) مصنف کو دن میں تارے کیوں نظر آنے لگے؟

(iv) تعظیم اور آلہ کے کیا معنی ہیں؟

(v) مالک سے زیادہ پر شوکت کون تھا؟

7. سبق ''گاؤں کی لاج'' کی روشنی میں رائے صاحب اور خان صاحب کے کرداروں پر روشنی ڈالیے۔ 5

یا

لتا منگیشکر کے گانوں کی خصوصیات بتائیے۔

8. درج ذیل سوالات میں سے صرف چار کے مختصر جوابات لکھیے۔ $4 \times 2 = 8$

(i) میگھالیہ کا سب سے اونچا علاقہ کیا کہلاتا ہے؟

(ii) خط کا جواب لکھنے کے لیے چچا چھکن نے کیا ضروری سامان منگایا؟

(iii) پروفیسر بخش کا ابن انشا نے کس طرح تعارف کرایا؟

(iv) میرن صاحب نے غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں کیا بتایا؟

(v) مہرولی کے بازار کا منظر کیسا تھا؟

(vi) ڈرامہ آگرہ بازار میں لوگ بازار سے بے نیازی سے کیوں گزر جاتے تھے؟

9. نظم کی تعریف لکھیے اور اس کی اقسام کی بھی وضاحت کیجیے۔ $1 \times 5 = 5$

یا

مثنوی کی تعریف لکھیے اور اس کے اجزاء کی فہرست بنائیے۔

10. درج ذیل درسی شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب ایک لفظ یا ایک جملے میں لکھیے: 5

ناگاہ مہکتے کھیتوں سے ٹاپوں کی صدائیں آنے لگیں بارود کی
بوجھل بولے کر پچھم سے ہوائیں آنے لگیں تعمیر کے روشن
چہرے پر تخریب کا بادل پھیل گیا ہر گاؤں میں وحشت ناچ
اٹھی، ہر شہر میں جنگل پھیل گیا مغرب کے مہذب ملکوں
سے کچھ خاکی وردی پوش آئے اٹھلاتے ہوئے مغرور آئے
لہراتے ہوئے مدہوش آئے خاموش زمیں کے سینے میں
خیموں کی طنابیں گڑنے لگیں مکھّن سی ملائم راہوں پر بوٹوں
کی خراشیں پڑنے لگیں

(i) ٹاپوں کی صدائیں کہاں سے آنے لگیں؟

(ii) تخریب کے کیا معنی ہیں؟

(iii) وحشت ناچ اٹھنے سے کیا مراد ہے؟

(iv) مغرور اور مدہوش کسے کہا گیا ہے؟

(v) آخری مصرعے میں بوٹوں کے کیا معنی ہیں؟

5

11. درج ذیل حصّہ الف اور ب میں سے کوئی ایک کیجیے۔

حصہ (الف)

درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔

(i) میر تقی میرؔ کے والد کا نام کیا تھا؟

(a) محمد تقی (b) محمد علی

(c) محمد میر (d) محمد امیر

(ii) وہ لفظ جو اسم کی جگہ بولا جائے کیا کہلاتا ہے؟

(a) فعل (b) ضمیر

(c) مفعول (d) نکرہ

(iii) کتاب میں شامل ساحر لدھیانوی کی نظم کا نام کیا ہے؟

(a) پرچھائیاں (b) اپنے گھر کا حال

(c) پھول مالا (d) پھول والوں کی سیر

(iv) مثنوی کے معنی کیا ہیں؟

(a) تین تین کیا ہوا (b) دو دو کیا ہوا

(c) الگ الگ کیا ہوا (d) اُلٹا سیدھا کیا ہوا

(v) اکبر آباد کس شہر کو کہتے تھے؟

(a) آگرہ (b) دہلی

(c) لکھنؤ (d) حیدر آباد

حصہ (ب)

مثنوی 'اپنے گھر کا حال' کا خلاصہ لکھیے۔